145518-شادی کے بعد انکشاف ہوا کہ بیوی توشادی شدہ تھی اور اسے دخول سے قبل اور خلوت کے بعد طلاق ہوچکی تھی

سوال

شادی کے بعد انکشاف ہواکہ میری بیوی کی تو میرے ساتھ شادی سے پہلے بھی شادی ہوئی اور طلاق دے دی گئی اور دخول اور رخصتی نہیں ہوئی، لیکن اس سے کئی بار خلوت ضرور ہوئی، میرے اور بیوی کے مابین شادی کے تین ہفتوں بعد مشکلات شروع ہوگئیں، اوراس کی انتہاء طلاق کے مطالبہ کی صورت میں ختم ہوئی، میرا سوال یہ ہے کہ کیا وہ مجھے سب کچھ واپس کریں گے جو میں ادا کرچکا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

فقھاء کرام کی ایک جماعت کا بیان ہے کہ جب عورت کو خلوت کے بعد اور دخول سے قبل طلاق دے دی جائے تو وہ باکرہ ہی رہتی ہے، اوراسی طرح شادی کریگی جس طرح باکرہ اور کنواری عورتیں کرتی ہیں.

درر الاحکام میں درج ہے :

" جسے صحیح خلوت کے بعد طلاق ہوئی ہو اوراس کی بکارت زائل نہ ہوئی ہو، یا پھر دخول سے قبل طلاق ہوجائے تو وہ کنواری لڑکیوں کی طرح ہی شادی کریگی، چاہے اس پر عدت واجب ہوتی ہے، کیونکہ وہ حقیقت میں باکرہ ہے اوراس میں حیاء موجود ہے " انتہی

دیکھیں : درر الاحکام (336/1).

اور الفتاوی الھندیۃ میں درج ہے :

" ہمارے اصحاب (حنفی مذہب پر) نے صحیح خلوت کو بعض احکام میں وطئ کے قائم مقام کیا ہے....

اور بکارت زائل ہونے میں خلوت وطئ کے قائم مقام نہیں ہوتی حتی کہ کنواری عورت کے ساتھ خلوت کرے اور پھر اسے طلاق دے دے تو اس کی شادی کنواریوں کی طرح ہی کریگی " انتہی

دیکھیں : الفتاوی الھندیۃ (306/1).

اور کتاب " بلغة السالك للصاوي (354/4) اور الانصاف (284/8) میں بھی اسی طرح کلام درج ہے.

اور اگر آپ کے مابین جھگڑے کا سبب یہ ہے کہ آپ کے خیال میں انہوں نے اس نکاح میں آپ کو دھوکہ دیا ہے، تو آپ شرعی عدالت سے رجوع کریں تا کہ وہ آپ کے مقدمہ کو دیکھ کر فیصلہ کرے.

دوم :

جب بیوی خاوند کی کسی کوتاہی اور ایسے سبب کے بغیر ہی طلاق کا مطالبہ کرے جو طلاق طلب کرنے کا باعث نہ بن سکتا ہو، تو خاوند کو یہ مطالبہ رد کرنے کا حق حاصل ہے، اور وہ بیوی سے خلع کر سکتا ہے کہ وہ مہر واپس کرے.

مزید آپ سوال نمبر (26247) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.